اَلسَّجۡدَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾	الٓمّٓ۔
تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢﴾	نازل کیا جانا اس کتاب کا نہیں جس میں شک تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰٮهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿٣﴾	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اسکو۔ نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم ڈراؤ اس قوم کو نہیں آیا جنکے پاس کوئی ڈرانے والا تم سے پہلے شاید کہ یہ ہدایت پر چلیں۔
اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ نہیں

دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾	ہے تمہارے لئے اسکے سوا کوئی دوست اور نہ سفارشی ۔ کیا نہیں تم نصیحت حاصل کرتے ۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾	وہ تدبیر کرتا ہے ہر کام کی آسمان سے زمین تک ۔ پھر رجوع کرے گا اسکی طرف (وہ کام) ایک دن میں ہوگی جسکی مقدار ایک ہزار سال وہ جو تم شمار کرتے ہو۔
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ لا وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا ۔ غالب ہے بڑا مہربان ہے۔
الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ ج خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾	وہی ہے جس نے خوب بنایا ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی ۔ اور ابتدا کی انسان کی تخلیق مٹی سے ۔
ثُمَّ جَعَلَ ج نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾	پھر بنائی اسکی نسل خلاصے سے ایک حقیر پانی کے ۔
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾	پھر درست کیا اسکو اور پھونکی اس میں اپنی طرف سے روح اور بنائے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل ۔کم ہے جو شکر تم کرتے ہو۔

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾	اور کہا انہوں نے کہ کیا جب ملیا میٹ ہو جائیں گے ہم زمین میں تو کیا ہم پیدا ہوں گے ازسرنو۔ بلکہ یہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔
قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	کہدو کہ تمہاری روح قبض کر لیتا ہے فرشتہ موت کا جو مقرر کیا گیا ہے تم پر پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور اگر تم دیکھو جب کہ مجرم جھکائے ہوں گے اپنے سروں کو اپنے رب کے سامنے ۔ ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا تو ہمکو واپس بھیج دے کہ ہم کریں گے نیک عمل۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔
وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾	اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور دے دیتے ہر نفس کو اسکی ہدایت ۔ لیکن حق ہو چکی ہے یہ بات میری طرف سے کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا۔

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾	سو چکھو تم اس لئے کہ بھلا رکھا تھا تم نے ملاقات کو آج کے اپنے اس دن کی۔ بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور چکھو عذاب ہمیشہ کا اس کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔
اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿١٥﴾	درحقیقت ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر وہ لوگ کہ جب انکو نصیحت کی جاتی ہے انکے ذریعے سے تو گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور وہ نہیں کرتے غرور۔ (آیت سجدہ)
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾	علیحدہ رہتے ہیں انکے پہلو بچھونوں سے پکارتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے اور اس میں سے جو ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾	سو نہیں جانتا کوئی شخص کہ جو کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے انکے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک۔ جزاء اسکی جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ١٨	تو کیا وہ جو ہے مومن وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو ہے نافرمان ۔ نہیں ہو سکتے دونوں برابر ۔
أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١٩	یہ کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے ہیں باغات رہنے کے ۔ یہ مہمانی اس لئے جو وہ کیا کرتے تھے ۔
وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ٢٠	اور یہ کہ وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کی تو انکا ٹھکانہ دوزخ ہے ۔ جب کبھی چاہیں گے کہ نکل جائیں اس میں سے تو لوٹا دیئے جائیں گے اس میں ۔ اور کہا جائے گا ان سے کہ چکھو عذاب دوزخ کا وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے ۔
وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ٢١	اور یقیناً چکھائیں گے ہم انکو دنیا کے عذاب میں سے ایک بڑے عذاب سے پہلے کہ شاید وہ لوٹ آئیں ۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ	اور کون بڑھ کر ظالم ہے اس سے جسکو نصیحت کی گئی آیات سے اسکے رب کی پھر اس نے منہ

مُنْتَقِمُوْنَ ٢٢	پھیر لیا اُنسے ۔ ہم ضرور مجرموں سے بدلہ لینگے ۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ٢٣	اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب تو نہ ہونا تم شک میں اس سے ملنے میں اور ہم نے بنایا تھا اس کو ہدایت بنی اسرائیل کے لئے ۔
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۗ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ٢٤	اور بنائے تھے ہم نے ان میں سے پیشوا جو ہدایت کیا کرتے تھے ہمارے حکم سے ۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے ۔ اور وہ تھے ہماری آیتوں پر یقین رکھنے والے ۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ٢٥	بلاشبہ تمہارا رب ہی فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ۔
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ٢٦	کیا نہ ہوئی ہدایت انکے لئے (اس سے کہ) کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے امتیں چلتے پھرتے ہیں یہ جنکے رہنے کے مقامات میں ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ۔ تو کیا نہیں یہ سنتے ۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَ اَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾	کیا نہیں انہوں نے دیکھا کہ ہم رواں کرتے ہیں پانی اس زمین کی طرف جو بنجر ہے پھر نکالتے ہیں ہم اس سے کھیتی۔ کھاتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے اور یہ خود بھی۔تو کیا نہیں یہ دیکھتے۔
وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾	اور کہتے ہیں یہ کہ کب ہو گا یہ فیصلہ اگر ہو تم سچے۔
قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾	کہدو کہ فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان کو جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔
فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع	تو منہ پھیر لو ان سے اور انتظار کرو بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔